تحفۂ حُجّاج

(آسان لفظوں میں حج وعمرہ کا طریقہ)

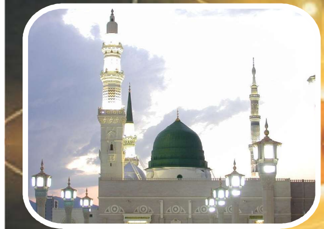

مرتب

مفتی شاہ کار عالم قاسمی

امام وخطیب مدنی مسجد، شمشیر نگر، بائی پاس روڈ، دھنباد (جھارکھنڈ)

ناشر

اراکین مجلس منتظمہ مدنی مسجد، دھنباد

ایامِ خمسہ کے مقاماتِ مقدسہ

۱ نقشہ

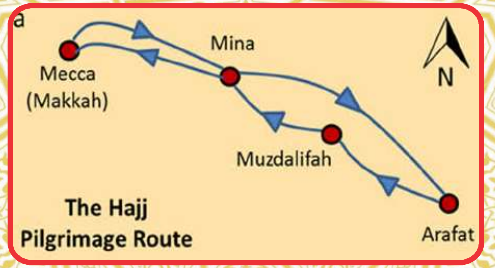

۲ طریقۂ احرام

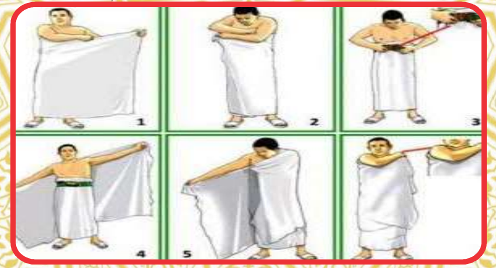

۳ منیٰ

۴ عرفات

۵ مزدلفہ

۶ جمرات

۷ مذبح

۸ طواف زیارت

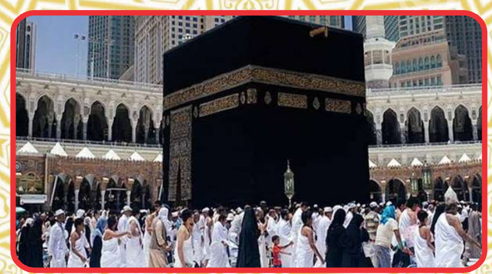

تحفۂ حُجّاج

(آسان لفظوں میں حج وعمرہ کا طریقہ)

مرتب

مفتی شاہ کار عالم قاسمی

امام وخطیب مدنی مسجد، شمشیر نگر، بائی پاس روڈ، دھنباد (جھارکھنڈ)

ناشر

اراکین مجلس منتظمہ مدنی مسجد، دھنباد

ایّام خمسہ نقشہ کی شکل میں

حج کا پہلا دن ۸رذی الحجہ	حج کا دوسرا دن ۹رذی الحجہ	حج کا تیسرا دن ۱۰رذی الحجہ	حج کا چوتھا دن ۱۱رذی الحجہ	حج کا پانچواں دن ۱۲رذی الحجہ
مکہ سے منیٰ کو روانگی	فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کی روانگی	مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی	منیٰ میں تینوں جمرات پر رمی کرنا زوال کے بعد سے صبح صادق تک	منیٰ میں تینوں جمرات پر رمی کرنا زوال کے بعد سے صبح صادق تک
ظہر	ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے	صرف بڑے جمرات کی رمی	چھوٹے جمرات کی رمی	اس ترتیب سے کہ پہلے چھوٹے پھر درمیانی پھر بڑے جمرات کی رمی کرنا
عصر	وقوف عرفات	قربانی کرنا	درمیانی جمرات کی رمی	طواف زیارت اگر اب تک نہیں کیا تھا تو آج ضرور کر لیں
مغرب	عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے	سر کے بال منڈوانا یا کتروانا	بڑے جمرات کی رمی کرنا	۱۳رذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ نہ ہو تو کنکریاں مار کر کے مکہ کے لئے روانہ ہو جائیں
نماز عشاء	مغرب کے وقت مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی روانگی	اس کے بعد احرام اتار لیں اور سلے کپڑے پہن لیں	طواف زیارت اگر ۱۰رذی الحجہ کو نہیں کیا تھا تو آج کر لیں	نوٹ: اگر ۱۳ تاریخ کو منیٰ میں رک گئے ہو تو جمرات پر رمی کرنا
رات منیٰ میں قیام	مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنا ہے	طواف زیارت کے لئے مکہ جانا	رات منیٰ میں قیام	
	رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے	طواف زیارت کے بعد مکہ مکرمہ سے منیٰ واپسی		
		رات منیٰ میں قیام		

نوٹ: اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں روزانہ کی طرح نمازیں ادا کریں۔ طواف زیارت کا وقت ۱۰رذی الحجہ کی فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کی غروب آفتاب یعنی مغرب تک ہے۔ طواف زیارت سے رات کے کسی بھی حصے میں فارغ ہوں تو بقیہ رات قیام کے لئے منیٰ چلے جائیں۔

تفصیلات

نام کتاب: تحفۂ حُجّاج

مرتب : مفتی شاہ کار عالم ابن جناب مطلوب عالم

پتہ :رحمت گنج، نزد مدرسہ جامعہ ابی بکر صدیقؓ، پوسٹ بی پولی ٹیکنک، دھنباد، جھارکھنڈ

رابطہ : 9113471542 shahkaralam8877@gmail.com

ناشر : اراکینِ مجلس منتظمہ مدنی مسجد، شمشیر نگر، بائی پاس روڈ، دھنباد

صفحات : ۲۰

سنِ اشاعت : بموقع حج تربیتی وفری ہیلتھ چیک کیمپ منجانب مجلس منتظمہ مدنی مسجد و گائینیکہ سیٹی ہاسپٹل برائے حجاج ضلع دھنباد ۲۰۲۲ء

طباعت : سُو پر پرنٹ، بھولی روڈ، واسع پور، دھنباد، رابطہ: 7488675024

ساتھ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے ہوئے روضہ کے قریب آ کر الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ کے الفاظ سے آپ ﷺ پر سلام پیش کرے۔ آپ ﷺ کے قبر مبارک سے چند فاصلہ پر ہی حضراتِ شیخین کی مبارک قبریں ہیں۔ لہٰذا آگے بڑھتے ہوئے حضرت ابوبکر صدیقؓ پر الصلوٰۃ والسلام علیک یاخلیفۃ رسول اللہ کے الفاظ سے اور حضرت عمر فاروقؓ پر الصلوٰۃ والسلام علیک یا امیر المؤمنین کے الفاظ سے سلام پیش کرتے ہوئے تھوڑا آگے بڑھ کر قبلہ کی دیوار کی طرف لگ کر نم آنکھوں سے سفارش کی دعا کرتے ہوئے تمام محبین کی طرف سے سلام پیش کرتے ہوئے باب البقیع سے باہر تشریف لے آئیے۔

گذارش

راقم الحروف اور منتظمہ کمیٹی مدنی مسجد آپ سے یہ عاجزانہ درخواست کرتی ہے کہ اپنی مخصوص دعاؤں میں ہمیں بھی ضرور یاد رکھیں اور روضۂ رسول ﷺ پر ہم سب کا سلام پیش کر دیں۔

١٠۔ **جنت المُعلّٰی** : یہ مکہ مکرمہ کا قبرستان ہے جہاں آپؐ کی زوجہ اولیٰ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپؐ کے صاحب زادہ حضرت ابراہیم مدفون ہیں۔

١١۔ **جنت البقیع** : یہ مدینہ منورہ کا قبرستان ہے جو مسجد نبوی کے بائیں جانب واقع ہے ہزاروں صحابہ یہاں مدفون ہیں۔

مدینہ منورہ میں حاضری و روضۂ رسول پر سلام پیش کرنے کے آداب

مدینہ منورہ میں حاضری کے وقت جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچنے لگے تو درود وسلام کی کثرت کی جائے اور انتہائی ادب وشرافت کے ساتھ مدینہ منورہ میں داخل ہو اس طور پر کہ نگاہیں جھکی ہوئی ہوں لب خاموش ہوں اور قلب عشق محمدؐ سے سرشار ہو۔ سب سے پہلے قیام گاہ میں سنجیدگی سے سامان وغیرہ رکھ کر غسل وغیرہ سے فارغ ہوئیے پھر عمدہ لباس زیب تن کر کے خوشبو کا استعمال کرتے ہوئے مسجد نبوی کے طرف بڑھیئے۔ ممکن ہو تو باب السلام سے داخل ہو کر سب سے پہلے ریاض الجنہ میں داخل ہو کر دو رکعات تحیۃ المسجد ادا کرتے ہوئے درود وسلام کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے تمام آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے خاموشی کے

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
١۔	عمرہ کی وضاحت	٤
٢۔	مخصوص الفاظ کی وضاحت	٤
٣۔	حج کی وضاحت	٧
٤۔	حج کی قسمیں اور ان کا تعارف	٨
٥۔	حج تمتع کا طریقہ	٩
٦۔	احرام باندھنے کا طریقہ	١٠
٧۔	حج وعمرہ کے موقع کی نیت، اعمال ودعائیں	١١
٨۔	فرائض وواجبات حج	١٥
٩۔	عرفات کے دن کی دعائیں	١٦
١٠۔	مسجد حرام ومسجد نبوی کے مخصوص مقامات کا مختصر تعارف	١٦
١١۔	مدینہ منورہ میں حاضری وروضۂ رسولؐ پر سلام پیش کرنے کے آداب	١٨
١٢۔	ایام خمسہ نقشہ کی شکل میں	٢٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمرہ کی وضاحت

عمرہ کی نیت :۔ اے اللہ! میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کو میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما۔

عمرہ کے لئے میقات سے احرام باندھ کر احرام کے محرمات و مکروہات سے بچتے ہوئے مکہ مکرمہ میں مکہ کے تمام آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے باب السلام یا باب العمرہ سے داخل ہوا جائے اور حجر اسود کا اِستلام کر کے رَمَل اور اِضطباع کے ساتھ طواف کیا جائے اس طور پر کہ ہر ایک چکر کے شروع میں حجر اسود کا استلام کیا جائے پھر سات چکروں کے بعد مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل ادا کر کے زم زم پیا جائے۔ اس کے بعد استلام کر کے باب الصفا سے نکل کر صفا و مروہ کی طرف بڑھے اور صفا سے شروع کر کے مروہ پر ساتویں بار میں سعی پورا کر لے پھر مطاف کے کنارے دو رکعت ادا کر کے ''حلق'' یا ''قصر'' کر کے حلال ہو جائے، پس عمرہ ہو گیا۔

مخصوص الفاظ کی وضاحت

میقات : میقات یعنی وہ جگہ جہاں سے حج و عمرہ کے احکامات حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں پر واجب ہو جاتے ہیں۔ ہندوستان والوں کا میقات ''یلَمْلَم'' پہاڑی ہے جو مکہ سے تقریباً ۳۰ رمیل پر ہے۔

کے مطابق یہ پتھر جنت سے آئی ہے اس کا بوسہ لینا بہت فضیلت رکھتا ہے۔

۲. **مُلتَزَم** : کعبہ کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیاں کی جگہ، اس جگہ دعا قبول ہوتی ہے۔

۳. **مقامِ ابراہیم** : وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کی۔ طواف کے بعد اسی کے سامنے دو رکعات ادا کرنے کا حکم ہے۔

۴. **رکن یمانی** : کعبہ کے جنوب مغربی کونہ جس کو ملک یمن کی جانب واقع ہونے کی وجہ سے رکن یمانی کہا جاتا ہے۔

۵ **حطیمِ کعبہ** : کعبہ کے رکنِ عراقی و رکنِ شامی کے درمیان کی وہ خالی جگہ جو دراصل کعبہ ہی کا حصہ ہے۔ البتہ اس جگہ عمارت کی تعمیر نہیں ہے۔

۶. **میلین اخضرین** : صفا پہاڑی سے مروہ جاتے ہوئے ابتدا راستہ میں پڑنے والی وہ جگہ جہاں حضرت ہاجرہ تیز تیز دوڑ لگائی تھیں اپنے بچے کے لئے پانی کی تلاش میں سعی کے درمیان حاجیوں کو اسی جگہ سے تیز دوڑ کر گزرنا ہے۔

۷ **صفا و مروہ** : خانہ کعبہ کے قریب دو پہاڑیوں کا نام ہے جس کے درمیان حاجی سات چکر لگاتے ہیں۔ اسی عمل کا نام سعی ہے۔

۸. **ریاض الجنہ** : آپ ﷺ کے منبر اور آپؐ کے روضہ کے درمیان کی وہ جگہ جس کے بارے میں آپ کا یہ ارشاد ہے کہ یہ حصہ جنت کا ایک ٹکڑا ہے۔

۹. **گنبدِ خضریٰ** : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے اوپر بنا ہوا گنبد اسی حجرہ میں آپ ﷺ و حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما آرام فرما رہے ہیں۔

عرفات کے دن کی دعائیں

(۱) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِن لَّم تَغفِرْلَنَا وَتَرحَمْنَا لَنَکُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۲) رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰ خِرةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۳) لبیک جتنا ہوسکے پڑھیں۔

(۴) چوتھا کلمہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۵) سورۂ قل ھواللہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۶) درود ابراہیمی ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۷) اَسْتَغفِرُ للّٰهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَیُّ الْقَیُّومُ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۸) اوّل کلمہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(۹) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبحٰنَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِین ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

مسجد حرام و مسجد نبوی میں موجود مخصوص مقامات کا مختصر تعارف

ا. **حجر اسود** : وہ پتھر جہاں سے طواف کی شروعات کی جاتی ہے روایات

احرام : حج یا عمرہ یا ان دونوں کی پختہ نیت کر کے **تَلْبِیه** یعنی

لَبَّیکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ لَبَّیکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیک اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعمَةَ لَکَ والمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَک

پڑھنے کا نام ہے اور اس احرام کے باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس کی نیت ہو تو حجامت وغیرہ بنوا کر احرام کی نیت سے غسل کر لے پھر سلے ہوئے کپڑے بدن سے نکال کر لنگی اور چادر اوڑھ لیا جائے پھر دو رکعات نفل احرام کی نیت سے پڑھے جس کی پہلی رکعت میں قل یاایہا الکافرون اور دوسری میں قل ھواللہ احد پڑھی جائے اس کے بعد قبلہ رو ہو کر سر کھول کر نیت کی جائے جو کہ عمرہ کی صورت میں اس طرح ہے:

اللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْ هَالِی وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّی

پھر مرد حضرات بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھ کر درود شریف بھی پڑھ لے پھر جو دعا چاہے مانگے۔ عورتوں کا احرام باندھنے کا طریقہ بھی یہی ہے بس فرق یہ ہے کہ عورتیں سر ڈھانکے رہیں گی سلے ہوئے کپڑے پہنے رہیں گی البتہ چہرہ پر کپڑا لگانا منع ہے۔

اسی طرح طواف کے درمیان رَمَل اور اضطباع اور سعی کے دوران میلین اخضرین میں نہیں دوڑیں بلکہ اپنی چال سے چلیں گی۔

محرمات : یعنی وہ کام جو احرام کی حالت میں کرنا منع ہے، خواہ وہ احرام

عمرہ کی نیت سے باندھا گیا ہو یا حج کی نیت سے وہ یہ ہیں:

(۱) جوں یا اسی طرح کسی بھی جاندار کو مارنا۔

(۲) خوشبو لگانا

(۳) ناخن، بال داڑھی وغیرہ کا کاٹنا یا کٹوانا

(۴) سر اور منھ مردوں کے لئے اور صرف منھ عورتوں کے لئے ڈھانکنا۔

(۵) سلے ہوئے کپڑے کا پہننا یہ صرف مردوں کے لئے ہے۔

(۶) ایسے جوتے چپل کا پہنا جس سے پیر کے بیچ میں جو اٹھی ہوئی ہڈی ہے وہ چھپ جائے یہ بھی صرف مردوں کے لئے ہے۔

مکروہات : یعنی وہ کام جو احرام کی حالت میں کرنا مکروہ ہے۔

وہ یہ ہیں:

(۱) بدن سے میل دور کرنا اسی طرح صابن کا استعمال کرنا

(۲) سر یا داڑھی میں کنگھی کرنا اسی طرح ایسے کھجلانا کے بال یا جوں کے گرنے کا خوف ہو۔

رَمَلْ : یعنی طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا، یہ کام بھی صرف مردوں کے لئے ہے۔

اِضْطِبَاعْ : یعنی احرام کی چادر کو داہنے بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں

فرائض و واجبات حج

فرائض:۔

(۱) نیت، احرام، تلبیہ

(۲) ۹؍ذی الحجہ کو زوال سے لے کر غروب آفتاب تک عرفات کے میدان میں تھوڑے دیر کے لئے ٹھہرنا

(۳) طوافِ زیارت

(۱۰؍ذی الحجہ کی فجر سے ۱۲ کے غروب کے پہلے تک)

واجبات:۔

(۱) وقوفِ مزدلفہ

(۲) ۱۰؍ذی الحجہ کو بڑے شیطان کو کنکری مارنا

(۳) قربانی

(۴) حلق

(۵) رمی، قربانی، حلق میں ترتیب کو قائم رکھنا حنفیہ کے یہاں ضروری ہے۔

(۶) سعی کرنا

(۷) طوافِ وداع کرنا اس میں سعی نہیں ہے۔

کرحجراسود کا استلام کریں۔اوراسی طرح سے دعا پڑھیں۔

نوٹ : اگر یہ دعائیں یاد نا ہوتو کوئی بات نہیں آپ اردو زبان میں جو دعا چاہیں مانگتے رہیں اور ارکان ادا کرتے رہیں۔

اس طرح سے ایک طواف یعنی سات چکروں میں سات مرتبہ حجراسود کا استلام ہوگا اور آٹھویں مرتبہ طواف ختم کرنے پر استلام ہوگا۔

استلام کے بعد دو(۲) رکعت نماز واجب الطّواف ادا کریں۔

جب تک واجب الطّواف ادا نہیں کریں گے طواف مکمل نہیں ہوگا۔چاہے طواف فرض ہو یا نفل۔

دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد زم زم پیئیں۔

اور صفا کی طرف چلیں، صفا کی پہاڑی پہ کھڑے ہو کر سعی کی نیت کریں۔اور صفا سے مروہ کے درمیان چلیں۔

سعی میں میلین اخضرین (ہری ٹیوب لائٹ) مرد اپنی عام رفتار سے تیز کردیں اور عورتیں عام رفتار کی طرح چلیں سعی صفا سے شروع ہوگی اور مروہ پر جاکر ختم ہوگی۔سعی کے بعد حلق کروالیں (یعنی سر مُنڈ والیں) اور عورتیں تھوڑا سا بال کاٹ لیں۔

کندھے پر ڈالنا۔

استلام : یعنی حجر اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا۔

حلق : یعنی سر کا منڈوانا، یہ بھی صرف مردوں کے لئے ہے۔

قصر : صرف بال کٹوانا،عورتیں اپنے بال کو پکڑ کر ایک پور کے برابر کاٹ لیں۔بس اسی سے وہ حلال ہوجائینگی۔

	افعالِ عمرہ	حکم
(۱)	احرام عمرہ	شرط
(۲)	طواف	رکن
(۳)	سعی	واجب
(۴)	سر منڈوانا یا کتروانا	واجب

حج کی وضاحت

حج کی نیت سے احرام باندھ کر ۸/ذی الحجہ کو ظہر سے پہلے منیٰ میں حاضر ہوکر آنے والے پانچ وقتوں کی نماز منیٰ میں ادا کر کے ۹/ذی الحجہ کو عرفات میں حاضر ہوکر ظہر کے وقت میں ظہر وعصر ایک ساتھ ادا کر کے خوب ذکر واذکار ودعاء وغیرہ میں وقت گزاریں۔۹/ذی الحجہ کو ہی غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لئے

روانہ ہوجائیں اور دس کی رات مزدلفہ میں گذارئیں اس حال میں کہ مزدلفہ میں مغرب وعشاء ایک ساتھ ادا کر کے پھر دس ذی الحجہ کو صبح واپس منیٰ لوٹ کر آئیں اور سب سے بڑے شیطان کو کنکری مارنے کے بعد قربانی کر کے اس کے بعد حلق یا قصر کروا کے احرام سے باہر نکل جائیں اس کے بعد مکہ آ کر بیت اللہ کی طوافِ زیارت کرئیں بس حج ہو گیا۔ البتہ گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو منیٰ میں ابھی شیاطین کو کنکر اور مارنا ہے اس کے بعد ہی قیام گاہ کی طرف واپسی ہوگی۔

حج کی قسمیں اور ان کا تعارف

حج کی تین قسمیں ہیں

(۱) افراد : یعنی میقات سے صرف حج کا احرام باندھنا

(۲) تمتع : یعنی میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھنا اور عمرہ سے فارغ ہوکر احرام کھول دینا پھر جب حج کا وقت آجائے تو حج کے لئے احرام باندھنا۔

(۳) قِران : یعنی میقات سے عمرہ و حج دونوں کا ایک ساتھ نیت کر کے احرام باندھنا اور مکہ پہنچ کر عمرہ کر کے احرام کے ہی حالت میں رہنا۔ یہاں تک کے حج سے فارغ ہوجائے۔

نوٹ : عام طور پر ہندوستان سے جانے والے حضرات حج تمتع ہی کرتے ہیں اس لئے مندرجہ ذیل سطروں میں حج تمتع کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔

يُحْيِى وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَئى قَدِيرُ

مقامِ ابراہیم سے گذرتے ہوئے:

رَبِ قَنِعْنِى بِماَ رَ زَقْتَنِى وَ بَارِكْ فِى رِزْقِىْ

چلتے ہوئے اب بیت اللہ کا پہلا کونہ رکن عراقی پر پہنچیں گے یہ دعا پڑھتے ہوئے گذریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرْكِ وَ النِّفاَقِ وَ الاَ خْلاَقِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

جب یہ دُعا پڑھتے ہوئے چلیں گے تو اب میزان رحمت (پرنالہ) آئے گا، اور پھر بیت اللہ کا دوسرا کونہ رکن شامی آئے گا، وہاں یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُم الْحَجُّ حَجًّا مَبْروراً وَ سعياً مَشْكُوْ رًا وَ ذَنْباً مَّغْفُوْرًا وَعَملاً مَّتَقَبَّلاً وَ تِجَارَ ةً لَّنْ تَبو ر يا عَزِيْزُ يا غَفُوْرُ

اسکے بعد رُکن شامی سے رُکن یمانی تک جو دُعا بھی چاہیں دل میں مانگیں۔

اور رکن یمانی سے رکن اسود تک

ربَّنا اٰ تِناَ فِى الدُّنْياَ حَسَنَةً وَ فِى الْاٰخِرَة حَسَنَةً وَ قِنا عَذَابَ النَّارْ وَ اَدْ خِلْنَا الْجَنةَ مَعَ الابْرَارُ يا عَزِيْزُ يا غَفَّارُ يا رَبَّ الْعَالَمِيْن

جب تک رُکن اسود پہ پہنچیں بار بار اسی دُعا کو پڑھیں اور رکن اسود پر پہنچ

بیماری سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شفا عطا فرما۔

طواف کی دُعا :۔ رکن حجر اسود سے پہلے طواف کی نیت کریں۔اور حجر اسود کے سامنے کھڑے ہوکر حجر اسود کو بوسہ دیں یا حجر اسود کا استلام کریں۔

جس کا طریقہ یہ ہوگا کہ حجر اسود کے سامنے کھڑے ہوکر اپنا دونوں ہاتھ سینہ کے برابر اٹھائیں، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بالکل ملی ہوں۔ **بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَرُ لَا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد** کہہ کر دونوں ہاتھوں کو چوم لیں۔

اس کے بعد طواف شروع کریں۔

طواف کرنے میں سینہ بیت اللہ کے سامنے نہ کریں اور نہ ہی بیت اللہ کو دیکھیں، اگر غلطی سے بیت اللہ پر نظر پڑ گئی تو کوئی حرج نہیں رکن اسود کے بعد تیسرا کلمہ پڑھیں۔

سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ وَ اَللّٰہُ اَکبَر وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ الا باللّٰہ العَلِي العَظِیم چلتے ہوئے اس کے بعد باب کعبہ یعنی بیت اللہ کا دروازہ آئے گا۔وہاں پر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَ اِنَّ ھٰذَاالبَیتَ بَیتُکَ وَ ھٰذَا لُحَرَمَ حَرَمُکَ وَ ھٰذَا اُلاَ مَنَ اَمنُکَ

یہ دعا کہ بعد چلتے ہوئے پھر چوتھا کلمہ پڑھیں۔

لَا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ وَحدَہُ لا شَرِیکَ لَہُ لَہُ المُلکُ وَ لَہُ الحَمْدُ

حج تمتع کا طریقہ

(۱) اول عمرہ کا احرام باندھنا اور عمرہ کرنا۔عمرہ سے فارغ ہوکر سر منڈوانا اور احرام کھول دینا، اور مکہ میں قیام کرنا۔

(۲) جب وقت حج کا آئے تب حج کا احرام باندھیں اور حج کریں۔

(۳) آٹھویں تاریخ کو منیٰ جائیں۔اور ظہر عصر، مغرب، عشاء اور فجر منیٰ میں پڑھیں، رات کو وہیں رہیں۔

(۴) نویں کو سورج نکلنے کے بعد عرفات جائیں اور وقوف عرفہ زوال سے غروب تک کریں۔ظہر اور عصر دونوں نمازیں ظہر ہی کے وقت پڑھیں جبکہ امیر حج کی اقتدا میں ادا کر رہے ہوں اور اگر اپنے اپنے خیموں میں نماز ادا کرنا ہو تو ظہر کو ظہر کے وقت میں اور عصر کو عصر کے وقت ہی میں ادا کرنا حنفیہ کے یہاں ضروری ہے۔

دسویں کی شب میں مزدلفہ میں رہیں۔مغرب اور عشاء ایک ساتھ مزدلفہ میں پڑھیں۔

(۵) دسویں کی صبح کو نماز اول وقت پڑھ کر دعا کرتے رہیں۔

اور سورج نکلنے کے ٹھیک پہلے مزدلفہ سے منیٰ کو چل دیں۔

(۶) ستر کنکری یہاں سے چُن لیں۔

(۷) منیٰ میں آکر جمرۂ اولیٰ کی رمی کریں۔مسنون وقت طلوع آفتاب سے

زوال آفتاب تک لیکن غروب آفتاب تک جائز ہے۔اس کے بعد قربانی کریں۔ سر منڈوائیں پھر طوافِ زیارت مکہ آکر کریں۔اوّل کے تین پھیروں میں رَمل کریں اضطباع نہ کریں۔

طواف کے بعد سعی کریں پھر منیٰ واپس آجائیں۔

(٨) قربانی یا طواف زیارت کسی وجہ سے دس تاریخ کو نہیں کرسکیں تب گیارہ کو ظہر سے پہلے کرلیں۔گیارہ کو تینوں جمرات کی رمی زوال کے بعد کریں۔

(٩) بارہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کریں۔پھر غروب آفتاب کے پہلے منیٰ سے مکہ کے لئے روانہ ہوجائیں۔

نوٹ : جب مکّہ سے روانہ ہونے لگیں تب طواف وداع کریں

(١٠) مدینہ منورہ میں ۴۰ وقت کی نماز پڑھیں۔

احرام باندھنے کا طریقہ

(١) اوّل حجامت بنوانا

(٢) غیر ضروری بال دور کرنا

(٣) کنگھی سے بال درست کرنا

(٤) احرام کی نیت سے غسل کرنا

(٥) ایک چادر کو تہبند کے طور پر استعمال کر کے دوسرے کو اوڑھ

لینا۔

(٦) دو رکعت نفل احرام کی نیت سے پڑھنا

(٧) پھر سر کھول کر عمرہ کا احرام ہے تو عمرہ کی نیت کرنا اور اگر حج کا احرام ہے تو حج کی نیت کرنا

(٨) اس کے بعد تین مرتبہ تلبیہ پڑھنا

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْد
وَ النِّعْمَةَ لَکَ والْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

حج و عمرہ کی مخصوص نیت ، اعمال ودعاء

حج کی نیت: اے اللہ! میں حج کا ارادہ رکھتا ہوں تو اس کو میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما۔

طواف کی نیت : اے اللہ! میں بیت اللہ کے سات چکر کا طواف کرتا ہوں اس کو میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما۔

سعی ⟨صفا و مروہ⟩ کی نیت: اے اللہ! میں صفا و مروہ کے درمیان سات مرتبہ دوڑتا ہوں اس کو میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما۔

زم زم پینے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِلْماً نافِعاً وَّ رِزْقاً وَاسِعًا وَّ شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے نفع دینے والا علم عطا فرما، میرے رزق میں کشادگی اور ہر